جیسے ڈاکٹر صاحب نے مختلف نسخوں کی مدد سے بالکل مستشرقانہ انداز میں اڈٹ کیا ہے، شروع میں کتاب کے اصل مصنف اور اس کے ملخصین پھران تلخیصات میں جو فرق باہمی ہے اور اس کتاب میں جو روایتیں درج ہیں وہ کس پایہ اور مرتبہ کی ہیں؟ ان سب کا محققانہ تذکرہ دیا ہے، علاوہ ازیں روایات کے اسانید میں جن جن لوگوں کے نام آئے ہیں اسماء الرجال کی امہاتِ کتب کے حوالہ سے اُن سب پر بڑے مفید نوٹ ہیں جن کی روشنی میں روایت کی اصل حیثیت واضح ہوجاتی ہے، رسالہ اگرچہ بہت مختصر اور وہ بھی زیادہ تر موضوع روایات پر مشتمل ہے، تاہم بعض اشخاص و افراد اور خود کتاب کی سرگذشت کے سلسلہ میں فاضل مرتّب نے جو معلومات جمع کردی ہیں وہ بہت اہم اور لائق مطالعہ ہیں عربی زبان و ادب کے طلباء کو اس کے مطالعہ سے یہ بھی اندازہ ہوگا کہ کسی رسالہ یا کتاب کو کس طرح اڈٹ کیا جاتا ہے، اس رسالہ کے مقدمہ کی زبان بھی اگر اُردو کے بجائے عربی ہوتی تو بہتر تھا۔

ترکی: از ڈاکٹر اکمل ایوبی: تقطیع متوسط، ضخامت ۳۴۴ صفحات، کاغذ اور ٹائپ اعلیٰ قیمت درج نہیں، مذکورۂ بالا پتہ سے ملے گی۔

خالص علمی اور تحقیقاتی کاموں کے علاوہ ادارۂ علوم اسلامیہ علی گڈھ کا ایک منصوبہ یہ بھی تھا کہ مغربی ایشیا کے اسلامی ملکوں کے متعلق الگ الگ معلوماتی کتابیں اُردو میں شائع کی جائیں، چنانچہ یہ کتاب اسی سلسلہ کی پہلی کڑی ہے۔ لائق مرتّب ترکی زبان کے بھی فاضل ہیں اور اس "ہمہ خلق و کشمیر" ملک میں ڈیڑھ دو برس رہ بھی چکے ہیں، اس لئے انھوں نے دوسری زبانوں کے علاوہ خود ترکی زبان کے مآخذ سے براہِ راست استفادہ کرکے یہ کتاب مرتب کی ہے جس میں ملک اور اُس کے باشندوں کی تاریخ بیان کرنے کے بعد عثمانی سلطنت کے قیام سے لے کر موجودہ عہد تک کا سیاسی، سماجی اور اقتصادی حالات تفصیل سے لکھے ہیں، اس خاص نوعیت کے اعتبار سے غالباً یہ ترکی پر اُردو میں پہلی کتاب ہے اور اس لئے مطالعہ کے لائق ہے، آخر میں مآخذ کی جو طویل فہرست ہے وہ ریسرچ والوں کے لئے خاص طور پر مفید ہے،